السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ابراہیم جب فوت ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسرے دن کھجوریں تقسیم کیں۔

الف) ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا باپ فوت ہوا تو اس نے کھجوریں تقسیم کیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تو معلوم ہوا کہ اس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے باپ کے ایصال ثواب کے لئے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھائیں اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین میں تقسیم بھی کی تھیں۔

ب) کیا یہ سب کچھ صحیح ہے یا غلط؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ دونوں واقعات من گھڑت ہیں۔ شریعت میں ان کا کوئی ثبوت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص566

محدث فتویٰ